﴿جملہ حقوق بحق دارالتقویٰ محفوظ ہیں﴾

نام کتاب : اثبات رفع الیدین

تألیف : مولانا ابوخالد نور گھر جاکھی رحمہ اللہ

نظر ثانی : حافظ عبدالحمید گوندل، محمد صادق خلیل سندھی حفظہما اللہ

اشاعت اوّل : شعبان ۱۴۲۳ھ بمطابق اکتوبر 2002ء

قیمت : روپے

﴿ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں﴾

☆ الدار الراشدیہ نزد جامع مسجد الراشدی، موسیٰ لین، لیاری، کراچی۔ فون **7542251**

☆ مکتبہ نورِ حرم 60 نعمان سینٹر بلاک 5 گلشن اقبال، کراچی۔ فون **4965124**

☆ مکتبہ توحید، محمد جنید، دلی مسجد دہلی کالونی، کراچی۔

☆ علمی کتاب گھر، مین اردو بازار، کراچی۔ فون **2628939**

☆ مکتبہ ایوبیہ، متصل محمد مسجد برنس روڈ، کراچی۔

☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ، کراچی۔ فون **2635935**

☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔

☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

☆ مکتبہ اسلامیہ، بھوانہ بازار، فیصل آباد۔ فون 631204

☆ جامع مسجد عثمان بن عفانؓ سیکٹر G-11/2۔ اسلام آباد۔

☆ مکتبہ دارُالبِرّ دکان نمبر 4 بالمقابل سروس اسٹیشن ڈگری کالج چوک، اصغر مال روڈ راولپنڈی

☆ تسجیلات طیبہ، کشمیری بازار، راولپنڈی۔ فون 5535168۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* توجہ فرمائیں *

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب۔۔۔

* عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
* مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ[UPLOAD] کی جاتی ہیں۔
* متعلقہ ناشرین کی تحریری اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
* دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرو اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

** تنبیہ **

** کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب کسی بھی الیکٹرانک کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

** ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

نشرواشاعت اور کتب کے استعمال سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں :

ٹیم کتاب و سنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	فہرست مضامین	3
1	اتباعِ سنت کی تاکید	7
2	رفع الیدین۔اس کے معنے اور حکمت۔	9
3	رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین پر ہمیشگی کرنا۔	11
4	سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	13
5	سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	14
6	سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	15
7	خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی شہادت (گواہی)	16
8	عشرہ مبشرہ کی شہادت (گواہی)	17
9	سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شہادت (گواہی)	19
10	امام علی ابن المدینی کا فیصلہ۔	20
11	سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	20
12	سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	21
13	سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی شہادت (گواہی)	22

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15	سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	23
16	سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما	23
17	سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	24
18	سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	25
19	سیدنا عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	26
20	سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	26
21	سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	27
22	سیدنا سلیمان بن یسار وعمر لیثی رضی اللہ عنہما	27
23	سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	28
24	سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ ودیگر دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	28
25	سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما وابن عباس رضی اللہ عنہما	29
26	سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	30
27	اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)	30
28	سیدنا عقبہ بن عامر ومعاذ بن جبل رضی اللہ عنہما	31
29	رفع الیدین کی احادیث اوران کے راوی	31
30	رسول اللہ ﷺ کا صحابہ و امت کو ارشاد	34
31	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طرزِ عمل	36

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

32	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے	37
33	سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے	37
34	سیدنا عمر فاروق سیدنا علی رضی اللہ عنہما و دیگر پندرہ صحابہ رضی اللہ عنہم	38
35	سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	38
36	سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما	39
37	سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما	39
38	طاؤس بن عطاء بن رباح کی شہادت (گواہی)	40
39	سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ	40
40	سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	41
41	سیدہ امّ درداء رضی اللہ عنہا	41
42	تمام صحابہ رفع الیدین کے قائل وفاعل تھے	42
43	رفع الیدین پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع	43
44	تابعین وتبع تابعین وائمہ مجتہدین	44
45	امام ترمذی رحمہ اللہ کی شہادت (گواہی)	47
46	مکہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن وخراسان کے آئمہ	48
47	امام محمد بن نصر رحمہ اللہ مروزی کا فیصلہ	48
48	امام زہری رحمہ اللہ وحسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان	49

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49	علی رحمہ اللہ بن مدینی رحمہ اللہ کا ارشاد	49
50	پیرانِ پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ	49
51	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	50
52	مولانا عبدالحئ لکھنوی کا آخری فیصلہ	50
53	رفع الیدین نہ کرنے والے کی سزا	50
54	ائمہ اربعہ رحمہم اللہ	51
55	تارکین رفع الیدین سے مباہلہ	52
56	چیلنج	53
57	منکرین رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات	53
58	اثبات رفع الیدین	57
59	احمد بن اسحاق کا خواب	57
60	محی الدین ابن عربی کا رویا (خواب)	58
61	مولانا وحید الزمان کا خواب	58
62	میرا خواب	58

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اتباع سنت کی تاکید

(1) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوْ اللهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا (سورة الاحزاب 21)

مسلمانو! یقیناً رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ کو یاد کرتا ہے۔

(2) قُلْ اَطِيْعُوا اللهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَاِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ (پ3ع4)

اے پیغمبر! لوگوں کو کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی بات مانو اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

یہی فیصلہ ہے کتاب ہدیٰ کا   مخالف نبی کا ہے دشمن خدا کا

(3) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِىْ فَلَيْسَ مِنِّىْ (بخاری)

جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے وہ میری امت سے خارج ہے۔

(4) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ اَوْ كَفَرْتُمْ (مسلم)

کہ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ بلکہ کافر ہو جاؤ گے۔

(5) عبدالرحمٰن بن مہدی فرماتے ہیں

هٰذا مِنَ السُّنَّةِ (جز رفع الیدین بخاری ص22)

کہ رفع الیدین سنت ہے۔

(6) امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَهُ فَقَدْ تَرَكَ السُّنَّةَ (اعلام الموقعین ص257)

جس نے رفع الیدین کو ترک کیا یقیناً اس نے سنت کو ترک کیا۔

(7) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تَارِكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ تَارِكٌ لِلسُّنَّةِ

(اعلام الموقعین ص257)

کہ جو شخص رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین نہیں کرتا وہ سنت کا تارک ہے۔

(8) امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَ الرَّفْعَ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَرَكَ رُكْنًا مِّنْ اَرْكَانِهَا۔ (عینی جلد3 ص7)

کہ جس نے نماز میں رفع الیدین چھوڑ دی بیشک وہ نماز کے رکن کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تارک ہے۔

(9) امام اوزاعی وحمیدی اور ایک جماعت کا مذہب ہے کہ رفع الیدین واجب ہے اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

رفع الیدین۔اس کے معنے وحکمت

(10) رَفْعُ الْیَدَیْنِ

دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔

(11) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَعْنَاهُ تَعْظِیْمٌ لِلّٰهِ وَ اِتِّبَاعٌ لِسُنَّةِ النَّبِیِّ ﷺ

کہ شروع نماز اور عند الرکوع رفع الیدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع مراد ہے۔

(نووی ص168 تعلیق الممجد ص89 اعلام ص257)

(12) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رَفْعُ الْیَدَیْنِ مِنْ زِیْنَةِ الصَّلٰوةِ

کہ رفع الیدین نماز کی زینت ہے۔

(زرقانی صفحہ 142 نیل الاوطار صفحہ 68 عینی جلد 3 صفحہ 7)

(13) سیدنا نعمان بن ابی عیاش عنہما فرماتے ہیں:

لِکُلِّ شَیْءٍ زِیْنَةٌ وَزِیْنَةِ الصَّلٰوةِ اَنْ تَرْفَعَ یَدَیْكَ اِذَا کَبَّرْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا رَكَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاسَكَ مِنَ الرَّكُوْعِ

کہ ہر ایک چیز کیلئے زینت ہے اور نماز کی زینت شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 21)

(14) امام ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هُوَ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوۃِ

کہ نماز میں رفع الیدین کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 17 و تلخیص الجیرص28)

(15) عبدالملک فرماتے ہیں:

سَئَالْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ هُوَ شَیْءٌ تُزَیِّنُ بِہٖ صَلٰوتَكَ (جزء بخاری صفحہ 16 و بیہقی جلد 6 ص 75)

کہ میں نے سعید بن جبیر سے نماز میں رفع الیدین کرنے کی نسبت دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ وہ چیز ہے کہ تیری نماز کو مزین کر دیتی ہے

(16) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ رَفَعَ یَدَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ لَہٗ بِكُلِّ اِشَارَۃٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

کہ نماز میں ایک دفعہ رفع الیدین کرنے سے دس نیکیوں کو ثواب ملتا ہے

(فتاویٰ ابن تیمیہ ص376 و مجمع الزوائد صفحہ تلخیص الجیر ص82)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا دو رکعت میں پچاس اور چار رکعتوں میں سو نیکیوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدقسمت ہے وہ انسان جو اس نعمت اتباع سنت اور نیکیوں سے محروم رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِلْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ و بَاعِدْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ التَّارِكِيْنَ آمِيْن۔

رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین پر ہمیشگی کرنا

(17) عَنْ اَبِى بَكْرِ نِ الصِّدِيْقِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوٰةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام عمر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بیہقی جلد 2 صفحہ 73 تلخیص الجیر صفحہ 82 جزء سبکی صفحہ 6 تاریخ خلفاء صفحہ 40)

اس حدیث سے صرف رفع الیدین کا ثبوت ہی نہیں ملتا بلکہ ابو بکر رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر والمنزلت قدیم الاسلام اور رسول اللہ ﷺ کے یارِ غار ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے (کَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جس سے متنازعہ فیہ رفع الیدین کے دوام میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ (تحقیق الراسخ صفحہ 77)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(18) امام بیہقی، امام سبکی، امام ابن حجر رحمہ اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں (رِجَالُهٗ ثِقَاتٌ) کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں۔ (بیہقی جلد 2 ص 82 سبکی ص 6)۔

(19) وَقَالَ الْحَاكِمُ اِنَّهٗ مَحْفُوْظٌ

امام حاکم رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث محفوظ ہے (تلخیص الحبیر صفحہ 82)

(20) عبدالرزاق فرماتے ہیں:

اَخَذَ اَهْلُ مَكَّةَ الصَّلٰوةَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

کہ مکہ کے لوگ جو رفع الیدین کرتے ہیں انہوں نے یہ طریقہ ابن جریج سے سیکھا۔

وَاَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ

اور ابن جریج نے یہ طریق نماز عطاء بن رباح سے لیا۔

واخذ عطاء من ابن الزبير

اور عطا نے یہ طریق عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اخذ کیا۔

واخذ ابن الزبير من ابی بكر الصديق

اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ نماز ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سیکھی۔

واخذ ابوبكر من النبی ﷺ

اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ طریقہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واخذ النبی ﷺ من جبریل

اور رسول اللہ ﷺ نے یہ نماز جبرائیل سے سیکھی۔

واخذ جبرائیل من اللہ تبارك و تعالیٰ

اور جبرائیل کو یہ نماز اللہ تعالیٰ نے سیکھائی۔

(بیہقی جلد 2 صفحہ 73, 74 تخریج الہدایہ جلد 1 صفحہ 217 تلیص صفحہ 82)

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ جبرائیل علیہ السلام، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن زبیر، عطا اور ابن جریج سب کا فعل رفع الیدین ثابت ہوتا ہے اور حدیث بھی قابل حجت ہے۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شہادت یہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ نماز میں رفع الیدین کرتے رہے۔ اب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت سنئے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(22) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

(رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیْ جزء سبکی ص6)

(23) وعنه عن النبی ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يديه عندا لرَّكُوع و اِذا رفع راسه (جزء بخاری ص13)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ ہمیشہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(24) سیدنا عمر فاروق خلیفہ ثانی جلیل القدر صحابی ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے ہمیشہ سچ بولنے والے (کَانَ یَرْفَعُ یدیه)کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جو ہمیشگی اور دوام کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ تمام عمر رفع الیدین سے نماز پڑھتے رہے۔

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(25) امام بیہقی اور حاکم فرماتے ہیں:

فَقَد رُوِیَ هٰذِهِ السُّنَّةُ عَنْ اَبِی بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ۔

کہ رفع الیدین کی حدیث جس طرح سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ وسیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے اسی طرح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(26) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

الذین نقل عنهم روایة عن النبی ﷺ ابوبکر و عمر و عثمان و علی وغیرهم رضی الله عنهم۔

کہ جن صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین کی روایت کی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بھی انہیں میں سے ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جزء سبکی صفحہ 9)

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(27) وَ عَنْ علی ابن ابی طالبٍ اَنَّ رسول اللہِ ﷺ کان یرفع یدیہِ اِذا کبر للصلوٰۃِ حذو منکبیہ وَاِذا اراد ان یَرکَعَ وَاِذَا رَفع رَاسہٗ من الرَّکوع واذا قَامَ من الرَّکعتین فعل مثل ذٰلِکَ (جزء بخاری صفحہ 6)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تکبیر تحریمہ کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اور جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد جلد 1 صفحہ 198 مسند احمد جلد 3، صفحہ 165، ابن ماجہ صفحہ 62 نسائی۔ دار قطنی صفحہ 107، بیہقی جلد 2 صفحہ 74، ترمذی صفحہ 36، جزء سبکی صفحہ 7، تحفۃ الاحوذی صفحہ 219، رفع العجاجہ صفحہ 303، تلخیص الجبیر صفحہ 82، منتقی الاخبار ص 55)۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ یارِ خاص، جلیل القدر صحابی، قدیم الاسلام، ہمیشہ ساتھ رہنے والے (کان یرفع یدیہ) سے آپ کا رفع الیدین کرنا بیان کر رہے ہیں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ ابتدائے نبوت سے آخر دم تک نماز میں رفع الیدین کرتے رہے۔

(28) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

وَقَالَ الترمذِیُّ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

کہ ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 6)

(29) وَسُئِلَ اَحْمَدُ عَنْهُ فَقَالَ صَحِیْحٌ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث صحیح ہے (جزء سبکی صفحہ 6)

(30) اور منتقی میں ہے:

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدُ وَالتِّرمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ (منتقی صفحہ 55)

(31) اور بلوغ الامانی شرح مسند احمد میں ہے:

وَ صَحَّحَهٗ التِّرمِذِیُّ (مسند احمد 3 صفحہ 165)

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی شہادت (گواہی)

(32) لِاَنَّ رفع الیدین قد صَحَّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ثُمَّ عَنِ الْخُلْفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ (بیہقی جلد 1 صفحہ 81)

بیشک رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے رفع الیدین ثابت ہو چکا ہے۔

(33) امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ عَلٰی رِوَایَتِهَا الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَة

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ رفع الیدین ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی اور علی المرتضٰی رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)

عشرہ مبشرہ کی شہادت (گواہی)

(34) عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہ ہیں جن کی نسبت آپ ﷺ نے فرمایا یہ جنتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

1۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

3۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4۔ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

5۔ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6۔سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

7۔ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ 8۔ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ

9۔ سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10۔ سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

(تنویر صفحہ 18)

(35)۔ امام حاکم وبیہقی فرماتے ہیں:

اتفق على روايتها الخلفآء الاربعة ثم العشرة فمن بعدهم من اكابر الصحابة

کہ رفع الیدین مسنون ہونے پر خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہ اور دیگر تمام اکابر صحابہ کا اتفاق ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(36)۔ امام ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتـفـق عـلـى رواية هذه السنة العشرة المشهود لهم بالجنة

ومن بعدهم من اكابر الصحابة (تلخيص الجير صفحہ 82)

کہ رفع الیدین کے سنت ہونے پر عشرہ مبشرہ و دیگر تمام اکابر صحابہ کا

اتفاق ہے۔

(37) قَالَ الْحَاكِمُ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ مِنَ السُّنَنِ رَوَاهُ الْعَشَرَةُ الْمُبَشَّرَةُ

امام حاکم فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کے سوا کوئی ایسی سنت نہیں جس کو

عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہو۔ (تنویر صفحہ 11)

(38) علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فرماتے ہیں:

رواه العشرة المبشرة (سفر السعادت ص15)

کہ رفع الیدین کی حدیث کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے۔

(39) ابوالقاسم بن مندہ فرماتے ہیں:

ممن رواه العشرة المبشرة

کہ رفع الیدین کی حدیث کو علاوہ دیگر صحابہ کے عشرہ مبشرہ نے بھی

روایت کیا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی صفحہ 219)

(40) اسی طرح علامہ سبکی نے بھی لکھا ہے دیکھو: (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 10)

مسلمان بھائیو! یہ وہ دس صحابہ ہیں جن کو رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت

دی۔ یہ سب کے سب فرما رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور رکوع سے سر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ آپ لوگ کیوں اس سنت نبوی سے محروم ہیں۔

؎ پیروی مصطفیٰ ہے اصل دین۔ ماںقی تلبیس ابلیس لعین

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شہادت (گواہی)

(41) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَذْ وَمَنْکِبَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنْ الرُّکُوْعِ رَفَعَہُمَا کَذٰلِکَ

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو ہمیشہ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔ پھر جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(بخاری ص102، مسلم ص168، ابوداؤد جلد 1 ص192، ترمذی ص36، ابن ماجہ ص62، نسائی موطا مالک ص 97، موطا محمد ص89، مسند احمد جلد 3 ص166، کتاب الام شافعی جلد 8 ص186، مسند شافعی ص 12، تلخیص الجیر ص82، فتح الباری جلد 2 ص 181، عمدۃ القاری جلد 3 ص5، منتقی ص55، اعلام الموقعین ص256، دارقطنی ص 107، بیہقی جلد 2، ص69، دارمی ص107، تجرید البخاری جلد 1 ص173، جزء بخاری ص 7 جزء سبکی ص 2، مشکوۃ المعلم جلد 2 ص533، رفع العجاجہ جلد 1 ص300، بلوغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المرام ص46)۔

(42) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سنت کے پروانے نے (کَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فرما کر اور موجب روایت بیہقی آخر میں (حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ) لا کر یہ ثابت کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ ابتدائے نبوت سے لے کر اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

امام علی ابن المدینی کا فیصلہ

(43) امام ابن مدینی امام بخاری کے استاذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ حُجَّةٌ عَلَى الْخَلْقِ كُلُّ مَنْ سَمِعَهٗ فَعَلَيْهِ اَنْ يَّعْمَلَ بِهٖ لِاَنَّهٗ لَيْسَ فِيْ اِسْنَادِهٖ شَيْئٌ (تلخیص الجیر ص81)

کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میرے نزدیک تمام مخلوق پر حجت ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کا فوت ہونے تک رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ پس جو مسلمان اس حدیث کو پڑھے یا سنے اس پر رفع الیدین کرنا لازم ہے کیونکہ اس کی سند میں کسی کو کلام نہیں۔ ؎

کرو دوستو! دل سے اطاعت نبی کی نہیں فرض تقلید تم پر کسی کی

سیدنا ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(44) ابو قلابہ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا صَلّٰی کَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَ حَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ کَانَ یَفْعَلُ ھٰکَذَا (رواہ البخاری و مسلم)

کہ جب نماز کے لئے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا اور رکوع سے سر اٹھایا تب بھی دونوں ہاتھ اٹھائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اس حدیث میں بھی (کَانَ یَفْعَلُ) موجود ہے۔

(بخاری ص102، مسلم ص168، فتح الباری جلد 2 ص 182، عمدۃ القاری جلد 3 صفحہ 10، بیہقی جلد 2 ص27، منتقیٰ ص55، جزء سبکی ص2، جزء بخاری ص20)

سیدنا مالک☆ بن حُویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(45) عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ رَفَعَ یَدَیْہِ اِذَا کَبَّرَ وَ اِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ

(رواہ ابوداؤد)

(46) وَعَنْہُ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا کَبَّرَ وَ اِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ (جزء رفع الیدین بخاری ص29)

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

☆ یہ صحابی 9ھ میں مسلمان ہوئے ہیں۔ (تحقیق الراسخ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کو بچشم خود دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بخاری ص 102، مسلم ص 168، ابوداؤد جلد 1 ص 119، ابن ماجہ ص 62، نسائی ص 89، مسند احمد جلد 3 ص 167، جزء بخاری ص 9، مشکوۃ جزء سبکی ص 2، المعلم جلد 2 ص 535، منتقی ص 55، دارمی ص 107، العجاجہ جلد 1 صفحہ 301)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی شہادت (گواہی)

(48) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ (جو دس سال دن رات آپ ﷺ کی خدمت میں رہے) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز میں داخل ہوتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے (وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ) سبکی نے کہا سند اس کی صحیح ہے۔

(ابن ماجہ ص 62 بیہقی جلد 2 ص 74، دارقطنی ص 108، جزء بخاری ص 9 تلخیص ص 82، جزء سبکی ص 4)

(49) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے (كَانَ يَرْفَعُ) فرما کر واضح کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دس سال میں ایسی کوئی نماز نہیں پڑھی جس میں رفع الیدین نہ کیا ہو۔

(تخریج زیلعی جلد 1 ص 214، مجمع الزوائد ص 182، التعلیق المغنی ص 110)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(50) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ (جزء بخاری ص13)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ (جن کو سینہ مبارک سے لگا کر رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (ابن ماجہ ص62)

(51) سیدنا ابن عباس نے (كَانَ يَرْفَعُ) فرمایا جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

(52) عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَالِكَ وَيَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَعَلَ ذٰلِكَ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ ص62)۔

(53) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ (جزء بخاری ص13)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ ہمیشہ رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں اس لئے رفع الیدین کرتا ہوں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کو رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے دیکھا کرتا تھا۔(بیہقی جلد2 ص74، جزء سبکی ص5، بخاری ص13)۔

اس حدیث میں بھی کَانَ یَرْفَعُ موجود ہے۔

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

(54) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ هَلْ اُرِیْکُمْ صَلٰوۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَکَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا فَاصْنَعُوْا رَوَاهُ الدَّارَمِیْ(جزء رفع الیدین سبکی ص5)

(55) وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجمع عام میں کہا آؤ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی جب رکوع کے لئے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا لوگو! تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(دارمی۔ دارقطنی ص109، تلخیص الحبیر ص81 جز امام بخاری ص13، بیہقی جلد2 ص74)

(56) اس حدیث میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) موجود ہے جو دوام کے لئے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(57) مولانا انور شاہ صاحب فرماتے ہیں (هِیَ صَحِيْحَةٌ) یہی حدیث صحیح ہے۔

(العرف الشذی ص125)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

(58) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَ اِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ لِلسُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ (رواہ ابو داؤد)

(59) وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز کے لئے اللہ اکبر کہتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہمیشہ کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ اس میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے۔

(ابوداؤد جلد1 ص197، بیہقی جلد2 ص74، تلخیص الحبیر ص82، جزء بخاری ص13، جزء سبکی ص4)

(60) وَرِجَالُهٗ رِجَالُ صَحِيح

(تلخیص ص82 و تخریج زیلعی جلد1 صفحہ215)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(61) عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ (جزء بخاری ص3)

سیدنا عبید بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(62) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے جو دوام پر دلالت کرتا ہے۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی شہادت

(63) عَنِ الْبَرَاءِ بنِ عَازِب قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِذَا فتتحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ (رواه الحاکم و البیهقی)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ شروع نماز اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(حاکم بیہقی جلد2 ص77، تلخیص الجبیر ص82، جزء سبکی ص7، تخریج ہدایہ جلد1 ص210)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(64) عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِذا رکع و اذا رفع (رواہُ عبد الرَّزّاق فی جامعہ سبکی ص ۸ و قال الترمذی و فی الباب عن قتادة)

سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی صفحہ 36 تحفۃ الاحوذی ص219)

(65) اس حدیث میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) آیا ہے جو دوام اور ہمیشگی کی دلیل ہے۔

سیدنا سلیمان بن یسار و عمر لیثی رضی اللہ عنہما

(66) عَنْ سُلَیْمَانَ ابْنِ یَسَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِی الصَّلٰوةِ (رواہ مالك فی الموطا جلد1 ص98، سبکی ص8)

سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے اور اسی طرح عمر لیثی سے بھی روایت آئی ہے (ابن ماجہ ص62، جزء سبکی ص7)

(67) وَفِی الْبَابِ عَنْ عُمَیْرِ اللَّیْثِیِ

(ترمذی ص36 تحفة الاحوذی جلد1 ص219)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(68) عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَانْظُرَنَّ اِلٰی صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ کَیْفَ یُصَلِّی فَنَظَرْتُ اِلَیْہِ قَامَ فَکَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی حَاذَتَا اُذُنَیْہِ ثُمَّ وَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلَی الْیُسْرٰی عَلٰی صَدْرِہٖ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ مِثْلَھَا فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ مِثْلَھَا (رواہ احمد)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ (جو ایک شہزادے تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ دیکھوں رسول اللہ ﷺ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور سینہ پر ہاتھ رکھ لیتے پھر جب رکوع میں جانے کا ارادہ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے۔

(صحیح مسلم ص173، ابن ماجہ ص62، دارمی ص107، دارقطنی ص118، ابوداود جلد 1 ص193، جزء بخاری ص14، مسند احمد جلد 3، ص147، بیہقی جلد 2، ص26، کتاب الام ج8، ص186، جزء سبکی ص3، مشکوٰۃ)۔

سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ و دیگر دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(69) عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ قَالَ فِیْ عَشْرَۃٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْلَمُکُمْ بِصَلوٰۃِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ قَالُوا فَاذْکُرْ قَالَ کَانَ النَّبِیّ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلوٰۃِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذا رَفع رَاسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ(جزء سبکی ص4)

سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کی موجودگی میں فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے تم سے زیادہ اچھی طرح واقف ہوں۔ انہوں نے کہا اچھا بتاؤ۔ سیدنا ابوحمید نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

یہ بات سن کر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا (صَدَقْتَ ھٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ بیشک تو سچا ہے رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(70) اس حدیث میں (کَانَ یُصَلِّیْ) قابل غور ہے جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ (جزء بخاری ص 8، ابوداود ص 194، ابن ماجہ ص 62، مسند احمد ص 153، منتقی ص 55، بیہقی ج2 ص26، مشکوٰۃ)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ و ابن عباس رضی اللہ عنہ

(71) عَنْ عَبْدِ اللہِ ابْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّہٗ صَلَّی بِھِمْ یُشِیْرُ بِکَفَّیْہِ حِیْنَ یَقُوْمُ وَحِیْنَ یَرْکَعُ وَ حِیْنَ یَسْجُدُ وَ حِیْنَ یَنْھَضُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی صَلوٰۃِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ فَلْیَقْتَدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِابْنِ الزُّبَیْرِ

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ نے لوگوں کو نماز میں کھڑے ہونے کے وقت اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے اور دو رکعتوں سے کھڑے ہونے کے وقت دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! جو شخص رسول اللہ ﷺ کی نماز پسند کرتا ہو، اس کو چاہیئے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی طرح نماز پڑھے کیونکہ یہ بالکل رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھتے ہیں۔

(ابوداود جلد 1 ص 198، مسند احمد جلد 3 ص 168، تلخیص الجبیر 82، سبکی ص 5)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(72) عَنِ الْحَسْنِ اَنَّ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُکَبِّر رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا رفع رَاسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ (رواہ ابو نعیم جز سبکی ص8)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(ورواہ عبدالرزاق تلخیص الجبیر ص 82)

اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(73) اعرابی کہتا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاَیْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَھُوَ یُصَلِّی یَرْفَعُ (ابونعیم)

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء سبکی ص8، تلخیص 82)

سیدنا عقبہ بن عامر و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما

(74) علامہ سیوطی رحمہ اللہ (ازھار المتناثرہ فی الاخبار المتواترہ) میں فرماتے ہیں کہ طبرانی نے عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(فتح الباری) التعلیق المجد علی موطا محمد ص19، وتحفۃ الاحوذی شرح ترمذی جلد 1 ص 219)۔

رفع الیدین کی احادیث اور ان کے راوی

(75) عدۃ الصحابۃ الذین نقل عنھم روایۃ عن النبی ﷺ سبکی فرماتے ہیں کہ جن صحابہ سے رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین کرنا مروی ہے وہ یہ ہیں:

1۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

3۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4۔ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

5۔ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6۔ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ

7۔ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ 8۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10۔ سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

یہ ہیں عشرہ مبشرہ جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

11۔سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ 12۔ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

13۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ 14۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ

15۔سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 16۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

17۔ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ 18۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ

19۔ سیدنا زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ 20۔ سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

21۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ 22۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

23۔ سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ 24۔ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

25۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 26۔ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

27۔ سیدہ بریرہ رضی اللہ عنہا 28۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

29۔ سیدنا عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ 30۔ سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

31۔ سیدنا عمر لیثی رضی اللہ عنہ 32۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

33۔ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ 34۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

35۔ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ 36۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

37۔ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ 38۔ سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

39۔ سیدنا ابو اسید رضی اللہ عنہ
40۔ سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
41۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ
42۔ سیدنا عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ
43۔ سیدنا اعرابی رضی اللہ عنہ
44۔ سیدنا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ
45۔ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا
46۔ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
47۔ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
48۔ سیدنا بریدہ بن خصیب رضی اللہ عنہ
49۔ سیدنا حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ
50۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

(جزء سبکی ص9، جزء بخاری ص6، ترمذی ص36، تحفۃ الاحوذی ص219، التعلیق المغنی ص111 تعلیق الممجد ص91)

(76) شاہ اسمٰعیل شہید فرماتے ہیں:

قَدْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا البَابِ رِوَایَاتٌ لَا یَسَعُ لِذِکْرِهَا

کہ رفع الیدین کے باب میں اس قدر حدیثیں ہیں جن کے لکھنے کی گنجائش نہیں۔ (تنویر العینین ص10)

(77) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

وَذَکَرَ شَیْخُنَا اَبُو الْفَضْلِ اَنَّهٗ تَتَبَّع مَنْ رَواه من الصَّحابَة فَبَلَغوا خمسینَ رَجُلاً (فتح الباری مطبوعہ انصاری جلد ص404)

کہ ہمارے استاذ حافظ ابو الفضل کا بیان ہے کہ مجھے تلاش کرنے پر پچاس صحابہ سے رفع الیدین کی حدیث کا ثبوت مل چکا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ پچاس صحابہ ہیں جن کے نام اوپر درج کئے گئے ہیں جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(78) علامہ مجدالدین فرماتے ہیں:

فقد صَحَّ فِیْ ھٰذَا الباب اَرْبَعَ مِائۃِ خَبْرٍ وَ اَثْرٍ

کہ چار سو احادیث و اثار سے ثابت ہو چکا ہے کہ نبی کریم ﷺ عند الرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (سفرالسعادت ص15)۔

رسول اللہ ﷺ کا صحابہ وامت کو ارشاد

(79) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَمَرْتُکُمْ بِہٖ فَخُذُوْہُ

کہ میں جس کام کا تم کو حکم دوں اس پر عمل کیا کرو۔ (ابن ماجہ ص3)

(80) نیز فرمایا:

اُمِرَتْ اُمَّتِیْ اَنْ یَاخُذُوْا بِقَوْلِی وَیُطِیْعُوْا اَمْرِیْ وَ یَتَّبِعُوْا سُنَّتِیْ

کہ میری امت کو حکم دیا گیا ہے کہ میرے قول پر عمل کریں۔ میرے حکم کی اطاعت کریں اور میری سنت کی اتباع کریں (شفا قاضی عیاض جلد2، ص9)

(81) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو (بخاری)

(82) ذَهَبَ الْاَوْزَاعِیُّ وَالْحمیْدِیُّ وَ جَماعَةٌ وَغَیْرُهُمَا اِلٰی اَنَّهٗ وَاجِبٌ وَاَنَّهٗ تَفْسُدُ الصَّلٰوۃُ بِتَرْكِهٖ

امام اوزاعی اور حمیدی اور ایک جماعت کا یہ مذہب ہے کہ رفع الیدین واجب ہے۔ اور اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(83) وَمِنَ الدَّلِیْلِ لِوَجوبهٖ اَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَیْرِثِ رَاٰی النَّبِیَّ ﷺ یَفْعَلُهٗ فِی الصَّلٰوۃِ وَقَالَ لَهٗ وَ لِاَصْحَابِهٖ صَلُّوْا كَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ وَالْاَمْرُ لِلْوَجُوْ(جزء سبکی ص11)۔

اور رفع الیدین کے وجوب کی دلیل یہ ہے کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں عندالرکوع رفع الیدین کرتے دیکھا۔ بعدہ نبی کریم ﷺ نے مالک بن حویرث و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو جس طرح میں نے پڑھی ہے اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے لہذا رفع الیدین واجب ہے۔

(84) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ میں صحابہ کو فرمایا:

اُصَلِّیْ بِكُمْ صَلٰوۃَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ الَّتِیْ یُصَلِّی وَ یَأْمُرُ بِهَا

آؤ میں تم کو وہ نماز پڑھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے اور جس کا حکم دیا کرتے تھے۔ پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے شروع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کر کے دکھایا۔ اور تمام صحابہ نے تصدیق کی (ھٰکَذَا یُصَلِّی بِنَا) اور کہا اسی طرح نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے اور اسی طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (تخریج الہدایہ ذیلعی تحقیق الراسخ ص38)۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طرزِ عمل

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رفع الیدین کیا کرتے تھے

(85) وَعن عبدالله بن الزبير قال صليت خلف ابى بكر فكان يرفع يديه اذا افتتح الصلوة و اذا رَكع و اذا رفع راسه من الركوع و قال صليت خلف رسول الله ﷺ فذكر مثله رواه بيهقى ورجاله ثقات(جلد2ص73)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرماتے اب ہی نہیں بلکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بھی آپ کو رفع الیدین کرتے دیکھ کر اسی طرح نماز پڑھا کرتا تھا۔ (تلخیص ص82 سبکی ص6)

(86) اس حدیث میں بھی صیغہ استمرار (کَانَ یَرْفَعُ) موجود ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے

(87) وَ عَنْ عُمَرَ نَحْوَهٗ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیْ فِیْ غَرَائِبِ مَالِك وَالبَیْهَقِیْ وَ قَالَ الْحَاكِمُ اَنَّهٗ مَحْفُوْظٌ ۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرح عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (تلخیص الحبیر ابن حجر ص82)

(88) عبدالمالک بن قاسم فرماتے ہیں:

بَیْنَمَا یُصَلُّوْنَ فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِذَا خَرَجَ عَلَیْهِمْ عُمَرُ فَقَالَ اَقْبِلُوْا عَلَیَّ بِوُجُوْهِكُمْ اُصَلِّی بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللهِ الَّتِیْ یُصَلِّیْ وَ یَامُرُ بِهَا فَقَامَ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی حَاذٰی بِهِمَا منكبيهِ ثمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ وَ رَكَعَ وَ كَذٰلِكَ حِیْنَ رَفَعَ ۔

کہ لوگ مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھ رہے تھے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا میری طرف توجہ کرو میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے اور جس طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ قبلہ رو کھڑے ہو گئے اور تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے ہوئے اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے فَقَالَ الْقَوْمُ هٰكَذَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ یُصَلِّی بِنَا پھر سب صحابہ نے کہا بیشک نبی کریم ﷺ ایسا ہی کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اخرجه البیهقی فی الخلافیات تخریج زیلعی و قال الشیخ تقی الدین رجال اسناده معرفون (تحقیق الراسخ ص38)

سیدنا عمر فاروق، سیدنا علی رضی اللہ عنہما و دیگر پندرہ صحابہ رضی اللہ عنہم

(89) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

1۔ عمر بن الخطاب 2۔ و علی بن ابی طالب 3۔ و عبداللہ بن عباس، 4۔ و ابوقتادہ، 5۔ و ابواسید، 6۔ و محمد بن مسلمہ، 7۔ و سھل بن سعد 8۔ و عبداللہ بن عمر، 9۔ و انس بن مالك، 10۔ و ابوھریرۃ، 11۔ و عبداللہ بن عمرو، 12۔ و عبداللہ بن الزبیر 13۔ وائل بن حجر، 14۔ و ابوموسیٰ 15۔ و مالك بن حویرث، 16۔ وابو حمید الساعدی 17۔ و ام درداء انھم کانوا یرفعون ایدیھم عند الرکوع (جزء بخاری ص6)

کہ یہ سب کے سب رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(90) کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِذَا کَبَّرَ وَ اِذا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو جمرہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمیشہ عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(جزء بخاری ص12)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما

(91) كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوعِ (بیهقی ج2 ص73)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما شروع نماز، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما

(92) عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِی الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ

نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب تکبیر کہہ کر نماز میں داخل ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور جب (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتے تب بھی رفع الیدین کرتے۔ (بخاری ص103، موطا امام مالک ص126، موطا امام محمد ص89، تنویر الحوالک جلد 1 ص98، منتقی الاخبار صفحہ 55، ابوداود جلد 1 ص197، بیہقی جلد 2

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ص 71، مسند شافعی ص 73، جز رفع الیدین سبکی ص 9، جز رفع الیدین امام بخاری ص 10، کتاب الام للشافعی جلد 8 ص 186، مشکوٰۃ تحفۃ الاحوذی ص 219، فتح الباری جلد 2 ص 187، عمدۃ القاری جلد 3 ص 12)

طاؤس وعطا بن رباح کی شہادت (گواہی)

(93) عطاء بن رباح فرماتے ہیں میں نے (1) عبداللہ بن عباس، (2) عبداللہ بن زبیر، (3) ابوسعید، اور (4) جابر رضی اللہ عنہم کو دیکھا: يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيهُمْ اِذَا افْتَتَحُوْا الصَّلٰوۃ وَاِذا رَكَعُوْا کہ یہ شروع نماز اور عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص 11)

(94) جناب طاؤس کہتے ہیں رَأَيْتُ عَبْدُاللّٰهِ وَ عبدَا اللّٰهِ وَ عَبْد الّٰهِ يرْفَعُوْنَ اَيْدِيْهِمْ کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا یہ تینوں نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 13)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

(95) عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ اَنْسَ بْنَ مَالِكٍ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃ كَبَّرَ و رَفَعَ يَدَيْهِ و يَرْفَعُ كُلَّمَا رَكَعَ و رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ
عاصم کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص 12)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

(96) اَنَّـهٗ كَـانَ اِذَا كَبَّـرَ رَفَـعَ يَـدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرَّكُوْعِ

عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب تکبیر تحریمہ کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 11)۔

سیدہ امّ درداء رضی اللہ عنہا

(97) سلیمان بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رَاَيْـتُ اُمَّ دَرْدَاءَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِى الصَّلٰوةِ حَذْوَ منكبيها حِيْنَ تَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ و حِيْنَ تَرْكَعُ فَاِذَا قَالَتْ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَتْ يَدَيْهَا۔

کہ میں نے امّ درداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا وہ شروع نماز میں اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتی تھیں اور جب رکوع کرتی اور رکوع سے سر اٹھاتی اور (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتی تب بھی اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتی تھیں۔ (جزء رفع الیدین امام بخاری ص 12)

سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ کے زمانے کی عورتیں بھی اس سنت سے محروم نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھیں لیکن آجکل کے مسلمان خصوصاً اہل سنت کہلانے والے اس سنت سے محروم ہیں اللہ ان کو سمجھ دے۔

تمام صحابہ رفع الیدین کے قائل وفاعل تھے

ایک ایک صحابی کا نام کہاں تک لکھتا جاؤں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ سیدنا سعید بن جبیر اور امام حسن اور امام بخاری کا فیصلہ نقل کردوں جو اہل ایمان کے لئے تسلی کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

(98) سیدنا سعید بن جبیر فرماتے ہیں:

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِى الْاِفْتِتَاحِ وَ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ (بیہقی جلد2 ص75)

کہ بلا استثنیٰ سب کے سب صحابہ کرام شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(99) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ اِذَا رَكَعُوْا وَ اِذَا رَفَعُوْا رَؤْسَهُمْ مِنَ الرُّكُوْعِ

کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری ص14، وبیہقی جلد2 ص75)

سیدنا سعید وحسن رضی اللہ عنہ نے کسی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(100) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَلَمْ يَثْبُتْ عَنْ اَحَدٍ مِنْ اَصحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ لا يَرْفَعُ يَدَيْهِ

کہ رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ وہ رفع الیدین نہ کرتے ہوں۔یعنی سب کے سب رفع الیدین کے قائل و فاعل تھے۔

(جزء بخاری ص24)۔

رفع الیدین پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع

(101) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عام صحابہ کے سامنے مسجد نبوی میں رفع الیدین سے نماز پڑھائی۔

فَقَالَ الْقَوْم هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يُصَلِّيْ بِنَا(تخريج الهدايه زيلعى)

تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے جس طرح آپ نے رفع الیدین سے پڑھائی ہے۔

(102) سیدنا ابوحمید ساعدی نے جماعت صحابہ کے سامنے عندالرکوع رفع الیدین کر کے دکھایا۔

(فَقَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّى)

تو سب صحابہ نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہی نماز پڑھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کرتے تھے۔ (ابوداؤد جلد 1 ص 194)

(103) تمام صحابہ کا (كَانَ يُصَلِّى) کہنا اس امر کی دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

تابعینؒ وتبع تابعینؒ وائمہ مجتہدینؒ

(104) امام بخاری، امام بیہقی وعلامہ تقی الدین سبکی کا متفقہ بیان یہ حضرات فرماتے ہیں:

1۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
2۔ عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ
3۔ مجاہد رحمہ اللہ
4۔ قاسم بن محمد رحمہ اللہ
5۔ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
6۔ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ
7۔ نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ
8۔ ابن سیرین رحمہ اللہ
9۔ حسن بصری رحمہ اللہ
10۔ عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ
11۔ نافع رحمہ اللہ
12۔ حسن بن مسلم رحمہ اللہ
13۔ قیس بن سعد رحمہ اللہ
14۔ مکحُول رحمہ اللہ
15۔ طاؤس رحمہ اللہ
16۔ ابونضرہ رحمہ اللہ
17۔ ابن ابی نجیع رحمہ اللہ
18۔ ابواحمد رحمہ اللہ
19۔ اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ
20۔ امام اوزاعی رحمہ اللہ
21۔ اسمٰعیل رحمہ اللہ
22۔ اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ

23۔ ابن معین رحمہ اللہ	24۔ ابوعبیدہ رحمہ اللہ
25۔ ابوثور رحمہ اللہ	26۔ حمیدی رحمہ اللہ
27۔ امام ابن جریر رحمہ اللہ	28۔ حسن بن جعفر رحمہ اللہ
29۔ سالم بن عبدالعزیز رحمہ اللہ	30۔ علی بن حسین رحمہ اللہ
31۔ عبد بن عمر رحمہ اللہ	32۔ عیسےٰ بن موسےٰ رحمہ اللہ
33۔ علی بن حسن رحمہ اللہ	34۔ قتادہ رحمہ اللہ
35۔ علی بن عبداللہ رحمہ اللہ	36۔ عبداللہ بن عثمان رحمہ اللہ
37۔ عبداللہ بن محمد رحمہ اللہ	38۔ عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ
39۔ علی بن مدینی رحمہ اللہ	40۔ عبدالرحمٰن رحمہ اللہ
41۔ محمد بن سلام رحمہ اللہ	42۔ معتمر رحمہ اللہ
43۔ کعب بن سعد رحمہ اللہ	44۔ کعب بن سعید رحمہ اللہ
45۔ یحییٰ بن یحییٰ رحمہ اللہ	46۔ یحییٰ بن معین رحمہ اللہ
47۔ یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ	48۔ یعقوب رحمہ اللہ
49۔ ابن مبارک رحمہ اللہ	50۔ امام زہری رحمہ اللہ
51 مالک بن انس رحمہ اللہ	52۔ احمد بن حنبل رحمہ اللہ

53۔ امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہم

اِنَّهُمْ كَانُوْا يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَرَفْعِ الرَّاْسِ مِنْهُ۔

یہ سب حضرات و دیگر بے شمار ائمہ دین رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری صفحہ 7,22,230 بیہقی جلد 2 ص 75 جزء سبکی ص 10 تعلیق المجد ص 91 عینی جلد 3 ص 10)

(105) وَ كَانَ عَبدالله بن المبارك يَرْفَعُ يَدَيْهِ

عبداللہ بن مبارک رفع الیدین کیا کرتے تھے (جز بخاری ص 7)

(106) فكَانَ ابن جريج يرفع يديه

ابن جریج بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)

(107) محمد بن اسمٰعیل کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن فضل کے ساتھ نماز پڑھی

فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَ حِيْنَ رَكَعَ وَ حِيْنَ رَفَعَ رَاسَه مِنَ الرُّكُوْعِ

وہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)

(108) محمد بن فضل کہتے ہیں کہ حماد بن زید بھی شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

(109) حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ایوب سختیانی کے ہمراہ بارہا نماز ادا کی

فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَ ذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ

آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)۔

(110) سیدنا ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح کیساتھ نمازیں ادا کیں

یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَ اِذَا رَکَعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَہُ مِنَ الرُّکُوْعِ

آپ ہمیشہ نماز شروع کرنے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

امام ترمذی رحمہ اللہ کی شہادت

(111) امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں

وَ مِنَ التَّابِعِیْنَ۔ حسن بصری۔ عطاء۔ طاؤس۔ مجاھد۔ نافع۔ سالم بن عبداللہ بن عمر۔ سعید بن جبیر۔ وغَیْرُھُمْ وَ بِہٖ یَقُوْلُ عبداللہ بن مبارك والشافعی و احمد و اسحاق

کہ تابعین میں سے یہ سب امام جن کے نام ذکر کئے گئے ہیں اور ان کے ماسوا دیگر بے شمار ائمہ اور عبداللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق سب کے سب رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(ترمذی ص 36 تحفۃ الاحوذی جلد 1 ص 219 عمدۃ القاری شرح بخاری جلد 3 ص 10)

مکّہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن وخراسان کے آئمہ

(112) امام بخاری امام بیہقی وعلامہ تقی الدین فرماتے ہیں

مِنْ اَهْلِ مَكَّة وَالْمَدِيْنَةِ وَالْحِجَازِ وَالْيَمْنِ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَالْبَصْرَةِ وَ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ عِنْدَا لرُّكُوْعِ وَ رَفَعِ الرَّاسِ مِنْهُ ـ

کہ ان بڑے بڑے اسلامی شہروں کے تمام بڑے بڑے علماء رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے

(جزء بخاری ص 7 بیہقی جلد 2 ص 75 جزء علامہ سبکی ص 10)

امام محمد بن نصر رحمہ اللہ مروزی کا فیصلہ

(113) لَا نَعْلَمُ مِصْرًا مِنَ الْاَمْصَارِ تَرَكُوْا بِاِجْمَاعِهِمْ رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْخَفْضِ وَالرَّفْعِ اِلَّا اَهْلَ الْكُوْفَةَ

محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں:

اجمع علماء الامصلر

(سوائے کوفیوں کے) تمام شہروں کے علماء کا رفع الیدین عندالرکوع پر اجماع ہے۔ (التعلیق المجد ص 91 فتح الباری ص 404)۔

امام زہری رحمہ اللہ وحسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان

(114) عَنِ الْحَسْنِ وَابْنِ شَهَابٍ اِنَّهُمَا كَانَا يَقُوْلَانِ اِذَا كَبَّرَ اَحَدُكُمْ لِلصَّلٰوةِ فَلْيَرفَعْ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ وَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

یہ دونوں فرمایا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین ضرور کرنی چاہیئے۔

(جزء بخاری ص17)

علی رحمہ اللہ بن مدینی رحمہ اللہ کا ارشاد

(115) حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَرْفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ (جزء بخاری ص8 و تحفۃ الاحوذی ج1ص219)

علی بن مدینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ ہمیشہ رفع الیدین کرتے رہے

پیرانِ پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

(116) پیر عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں

رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الافتتاح والرُّكُوعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ۔

کہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا۔(غنیۃ الطالبین ص 7)

شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

(117) شاہ صاحب فرماتے ہیں:

وَالَّذِیْ یَرْفَعُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّنْ لَا یَرْفَعُ (حجۃ اللہ جلد 2 ص 8)

مجھے رفع الیدین کرنیوالا نہ کرنیوالے سے بہت پیارا معلوم ہوتا ہے

مولانا عبدالحی لکھنوی کا آخری فیصلہ

(118) وَالْحَقُّ اَنَّهُ لَا شَکَّ فِیْ ثُبُوْتِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللہ ﷺ وَ کَثِیْرٌ مِنْ اَصْحَابِہٖ بِالطُّرْقِ الْقَوِیَّۃِ وَالْاَخْبَارِ الصَّحِیَّۃِ

فرماتے ہیں حق بات یہ ہے کہ عندالرکوع رفع الیدین کے ثبوت میں کوئی شک نہیں قوی مسند اور صحیح طریق سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(سعایہ جلد 1 ص 213)

رفع الیدین نہ کرنیوالے کی سزا

(119) وَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا رَاَی رَجُلًا لَا یَرْفَعُ یَدَیْہِ رَمَاہُ بِالْحَصٰی۔

سیدنا عبداللہ بن عمر جب کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ وہ نماز میں رفع الیدین نہیں کرتا تو اسے کنکریاں مارا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص10 تلخیص الحبیر ص82 جزء سبکی ص12 تعلیق المجد تحفۃ الاحوذی ص222)

ائمہ اربعہ رحمہم اللہ

(120) امام شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَ مِنْ ذٰلِكَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِّی وَ اَحْمَدَ باستحبابِ رَفع الیَدَیْنِ فِیْ التَّکْبِیْرَاتِ والرَّفعَ مِنْهُ

(میزان شعرانی جلد1 ص219)

(121) علامہ محمد بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں

رَفع الیَدَیْنِ فِیْ التَّکْبِیْرَاتِ الرُّکُوْعِ والرَّفعَ مِنْه سُنَّةٌ عِنْدَ مَالِكٍ وَالشَّافِعِّی (رحمۃ الامۃ جلد1 ص129)

کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا امام مالک شافعی واحمد کے نزدیک سنّت ہے۔

(122) قَال مُحیُ السُّنَّةِ اَنَّ مَالِکًا فِیْ اٰخرِ اَمْرِہٖ ذھَبَ اِلی لِسُنِّیْتِہٖ

امام محی السنّت فرماتے ہیں کہ امام مالک کا آخری قول یہی ہے کہ رفع الیدین سنّت ہے۔ (تنویر العینین ص25)۔

تارکین رفع الیدین سے مباہلہ

(123) سفیان بن عینیہ کہتے ہیں کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری کا منا میں اجتماع ہوا تو اوزاعی نے کہا:

لِمَ لا تَرفَعُ یَدَیْكَ فِیْ خَفْضِ الرُّکُوْعِ وَرَفْعِهٖ

کہ تم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیوں نہیں کرتے حالانکہ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

سفیان ثور نے کہا کہ یزید بن ابی زیاد کی حدیث میں عدم رفع کا کر ہے۔

اوزاعی نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر کی حدیث جو اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے پیش کی ہے اور تم یزید جیسے ضعیف الحافظہ کی حدیث پیش کرتے ہو۔

یہ بات سن کر امام ثوری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا۔

امام اوزاعی نے کہا:

قُمْ بِنَا اِلَی الْمَقَامِ نَلْتَعِنُ اَیُّنَا عَلَی الْحَقِّ

مقام ابراہیم پر چلیں اور مباہلہ کریں پھر خود بخود پتہ چل جائے گا کہ تم میں سے کون حق پر ہے۔

فَتَبَسَّمَ الثّوریُ

امام سفیان ثوری مسکرا کر چپ ہو گئے۔ (بیہقی جلد 2 ص 82)۔

چیلنج

(124) اب بھی تارکین رفع الیدین میں سے جو شخص مباہلہ کرنا چاہے ہم ہر وقت تیار ہیں۔

منکرین رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات

(1) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا:

مَالِی اراکُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْکُمْ کَاَنَّهَا اَذنَابُ خَیْلٍ شَمْسٍ اُسْکُنُوْا فِیْ الصَّلٰوۃِ (صحیح مسلم بَابُ الْاَمْرِ بِالسَّکُوْنِ فِی الصَّلٰوۃِ وَالنَّھْی عَنِ الْاَشَارَۃِ بِالْیَدِ رَفعِھُمَا عِنْدَ السَّلَامِ)

کیا بات ہے میں تم کو سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں نماز میں حرکت نہ کیا کرو۔

(الف) اوّل تو منکرین کو امام نووی نے باب باندھ کر ہی جواب دے دیا کہ یہ تشہد کے متعلق ہے۔

(ب) دوسرا خود امام مسلم نے ہی مفصل حدیث لا کر فیصلہ کر دیا کہ یہ سلام کے متعلق ہے۔

جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جب ہم نے السلام علیکم السلام علیکم کہا۔

وَ اَشَارَ بِیَدِہٖ اِلَی الْجَانِبَیْنِ

اور ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا شَانُکُمْ تُشِیْرُوْنَ بِاَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ

تمہارا کیا حال ہے کہ تم شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ ہلاتے ہو۔

تم کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ رانوں پر رکھو

وَ یُسَلِّمُ عَلٰی آخِیْہِ مَنْ عَلٰی یَمْنِہٖ وَ شَمَالِہٖ

اور اپنے بھائی پر دائیں بائیں سلام کہو

اِذا سَلَّمَ اَحْدُکُمْ فَلْیَلْتَفِتْ اِلٰی صَاحِبِہٖ وَلَا یُوْمِیْ (یَرْمِی)بِیَدِہٖ

جب تشہد میں تم سلام کہنے لگو تو صرف منہ پھیر کر سلام کہا کرو ہاتھوں سے اشارہ مت کرو۔

(ج) تمام محدثین کا متفقہ بیان ہے کہ یہ دونوں حدیثیں دراصل ایک ہی ہیں اختلاف الفاظ فقط تعدادروایت کی بنا پر ہے۔

کوئی عقلمند اس ساری حدیث کو پڑھ کر اس کو رفع الیدین عندالرکوع کے منع کرنے پر دلیل نہیں لاسکتا۔

(د) یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: من احتج بحدیث جابر بن سمرة علی منع الرفع عند الرکوع فلیس لہ حظ من العلم شخص جابر بن سمرہ کی حدیث سے رفع الیدین

عندالرکوع منع سمجھتا ہے وہ جاہل اور علم سے ناواقف ہے کیونکہ
اُسْکُنُوْا فِی الصَّلٰوۃِ فَاِنَّمَا کَانَ فِی التَّشَھُّدِ لَا فِی الْقِیَام
نبی ﷺ نے اسکنوا تشہد میں اشارہ کرتے دیکھ کر فرمایا تھا نہ کہ
قیام کی حالت میں (جزء رفع الیدین) بخاری ص16 تلخیص ص83 تحفہ ص223)

(2) منکرین کی دوسری دلیل کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود نے نماز پڑھائی فَلَمْ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِلَّا مَرَّۃً اور ایک ہی بار ہاتھ اٹھائے۔ (ابوداؤد جلد1 صفحہ 199 و ترمذی ص36)

1۔ محی الدین ابن عربی تو فرماتے ہیں کہ صرف ایک بار کیا اور عیدین کی طرح زیادہ دفعہ نہ کیا (فتوحات مکیہ ص437)

2۔ ابوداؤد کہتے ہیں لَیْسَ ھُوَ بِصَحِیْحٍ عَلٰی ھٰذَااللَّفْظِ یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

3۔ اور ترمذی میں ہے یَقُوْلُ عَبْدُ اللہِ بِنْ مُبَارَك وَلَمْ یَثْبُتْ حدیث ابن مسْعُود عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی صحت ہی ثابت نہیں

(ترمذی ص36 تلخیص ص83)

4۔ امام بخاری۔ امام احمد۔ امام یحییٰ بن آدم اور ابوحاتم نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

(مسند احمد جلد3 ص 168)

5۔ امام نووی نے کہا اس کے ضعف پر تمام محدثین کا اتفاق ہے لہٰذا قابل حجت نہیں

6۔ اور ترمذی کا اس کو حسن کہنا فَلَا اِعْتِمَادَ عَلَیْہِ لَمَا فِیْہِ مِنَ التساھُل قابل اعتماد نہیں۔ (تحفۃ جلد1 ص220)۔

تیسری دلیل براء بن عازب کی حدیث کہ نبی ﷺ نے پہلی بار رفع الیدین کیا ثُمَّ لَا یَعُوْدُ پھر نہ کیا۔

1۔ ابوداؤد فرماتے ہیں ھٰذَا الْحَدِیْثُ لَیْسَ بِصَحِیْحٍ کہ یہ حدیث ہی صحیح نہیں (ابوداؤد جلد 1 ص 200)

2۔ وَ قَدْرَدَّہٗ ابْنُ الْمَدِیْنِی وَ اَحْمَدُ وَالدَّار قُطْنِیُّ وَ ضَعَّفَہٗ الْبُخَارِی حدیث کو بخاری نے ضعیف اور علی بن مدینی امام احمد اور دار قطنی نے مردود کہا ہے لہذا قابل حجت نہیں۔ (تنویر ص 16)۔

چوتھی دلیل عبداللہ بن عمر کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلی بار ہاتھ اٹھائے (طحاوی)

1۔ مولانا عبدالحی لکھنؤی فرماتے ہیں یہ اثر مردود ہے کیونکہ اس کی سند میں ابن عیاش ہے جو متکلم فیہ ہے۔

2۔ نیز فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر تو خود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے فَمَا زَالَتْ تِلْکَ صَلٰوتُہٗ حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی یعنی ابتدائے نبوت سے اپنی عمر کی آخری نماز تک آپ رفع الیدین کرتے رہے وہ اس کے خلاف کس طرح کر سکتے تھے اور ان کا رفع الیدین کرنا صحیح سند سے ثابت ہے (تعلیق الممجد ص 93)

(5) پانچویں دلیل کہتے ہیں ابوبکر صدیق اور عمر فاروق پہلی بار ہی کرتے تھے (دار قطنی)

1۔ دار قطنی نے خود اسے ضعیف اور مردود کہا ہے اور ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس حدیث کو ابن جوزی رحمہ اللہ نے موضوعات میں لکھا ہے لہذا قابل حجت نہیں۔

(تلخیص الحبیر ص83)

(2) ان کے ماسوا انس رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے جو آثار پیش کئے جاتے ہیں سب کے سب موضوع لغو اور باطل ہیں لَا اَصْلَ لَهُمْ ان کا اصل وثبوت نہیں۔(تلخیص الحبیر ص83)۔

اثبات رفع الیدین

احمد بن اسحاق کا خواب

(1) احمد بن اسحاق فرماتے ہیں

كَانَ مَذْهَبِىْ مَذْهَبَ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ ﷺ فِى النَّوْمِ يُصَلِّىْ فَرَاَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِىْ اَوَّلِ تَكْبِيْرَةٍ ثُمَّ اِذَا رَكَعَ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ(دار قطنی ص110)

میرا پہلے عراقی خیال تھا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کر رہے ہیں پھر میں نے بھی شروع کر دی۔

محی الدین ابن عربی کا رویا

(2) محی الدین عربی فرماتے ہیں میں پہلے رفع الیدین نہیں کرتا تھا۔

فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِیْ رُؤْیَا مُبْشِرَةٍ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَرْفَعَ یَدِیْ فِی الصَّلٰوۃِ عِنْدَ تَکْبِیْرِ الْاِحْرَامِ وَ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّکُوْعِ ۔

پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھے تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنے کا حکم دیا۔ (فتوحات مکیہ جلد 1 ص 437)

مولانا وحید الزمان کا خواب

(3) مولانا وحید الزمان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں امام حسن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔ (رفع العجاجہ جلد 1 ص 103)

میرا خواب

(4) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ ۔رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَ عَائِشَة اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنِ فِی الْمَنَامِ وَجَمًّا غَفِیْراً مِنَ الصَّحَابَۃِ فِیْ مَسْجِدْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَ ھُمْ یُصَلُّوْنَ فَرَاَیْتُھُمْ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اِذَا

رَکَعُوْا وَاِذَا رَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ ۔

اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ اور ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کی ۔ دیگر صحابہ کرام کی بڑی جماعت کو مسجد نبوی میں دیکھا معلوم ہوتا تھا کہ نماز جمعہ سے فارغ ہوکر سنت یا نوافل وغیرہ ادا کررہے ہیں ۔ میں نے سب کی طرف بغور دیکھا کہ وہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کر رہے تھے ۔

یہ واقعہ 15 صفر 1357ھ کا ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے یہ جامع مضمون لکھنے کی برکت سے مجھے یہ نعمت عظمیٰ عطا فرمائی ۔

نور گھر جاکھی رحمہ اللہ تعالیٰ

تمت

تشریح اسماء الحسنٰی

ترجمہ

ڈاکٹر عبدالحفیظ سموں حفظہ اللہ

مقدمہ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام اور صفات ہیں جن کی پہچان توحید کی اساس ہے کیونکہ ان صفات کی صحیح معرفت سے ذاتِ باری تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفات کے حوالے سے توحید کی اس مستقل قسم کو ''توحید الاسماء والصفات'' کہا جاتا ہے۔

توحید کی یہ قسم جس قدر عظمت وقدس اور ضرورت واہمیت کی حامل ومتقاضی ہے، اسی قدر ہماری غفلت اور بے توجہی کا شکار ہے۔ وہ منہج تقریباً ناپید ہوتا جا رہا ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تربیت فرمائی تھی۔

تشریح اسماء الحسنٰی

محدّثِ دیارِ سندھ کے قلم سے اسمائے باری تعالیٰ کی سلف صالحین کے منہج پر بہترین شرح ہے۔

آج ہی مطالعہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ عورت کی گود ہی انسان کی اولین تربیت گاہ ہے۔اس لئے اگر عورت خود صحیح طور پر اسلامی اصول، اخلاقی اقدار اور معاشرتی رویوں سے واقف ہو،شوہر کے حقوق اور اپنے فرائض سے آ گاہ ہوتو ایسی عورت اپنے بچوں کو بھی تمام خوبیوں سے آ راستہ کرسکتی ہے۔

''مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں''

ایک ایسا ہی معلوماتی خزانہ ہے کہ مسلم خواتین اپنی زندگی کے ہر موڑ پر اس سے رہنمائی حاصل کرسکتی ہیں۔

یہ جواہر پارے خواتین کے لئے صرف نصیحتیں ہی نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے رہنما اصول بھی ہیں۔

یادرکھئے! کہ خواتین کی اصلاح سے گھر کی اصلاح ہوگی اور گھر سنوارنے سے معاشرے میں سدھار آئے گا

''مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں''

تألیف: الشیخ مجدی فستحی السید ترجمہ وتفہیم: حکیم محمد جمیل شیدا رحمانی

مقدمہ: الشیخ عبدالعظیم حسن زئی

عقیدے کے مخالف اُمور

توضیح وتخریج: حافظ عبدالحمید گوندل۔

توحید اور عقیدے کی اہمیت کسی سے مخفی نہیں ہے۔

عقیدۂ توحید کے منافی امور کیا ہیں؟

بزرگوں کی نشانیوں سے برکت حاصل کرنا کیسا ہے؟

غیر اللہ کے نام ذبح کرنے کا انجام کیا ہے؟

ذبح کرنا شرک کب ہوتا ہے؟

غیر اللہ کے نام کی نذر ونیاز شرک کیوں؟

شرکیہ نذر کا کفارہ کیا ہے؟

دعا کی کتنی قسمیں ہیں؟

دعا اور عبادت میں کیا تعلق ہے؟

مُردوں اور انبیاء سے دعا کرنا کیسا ہے؟

یہ اور ان جیسے بہت سے سوالوں کا جواب معلوم کرنے کے لئے آج ہی مطالعہ فرمائیں

’’عقیدے کے مخالف امور‘‘

نماز کی مسنون دعائیں

ترجمہ	تألیف
حافظ عبدالحمید گوندل	شیخ العرب والعجم علامہ سید
مقدمہ	ابو محمد بدیع الدین شاہ
فضیلۃ الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ	الراشدی رحمہ اللہ

دین اسلام مکمل ضابطہ ءحیات اور دستورِ زندگی ہے، مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے، اس کا کوئی عمل اور وظیفہ خود ساختہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین میں قطعاً گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کیئے ہوں۔ اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ عمل مردود ہے۔

اس رسالے میں

نماز کی مسنون ادعیہ، ان کی صحت وتخریج کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا علمی رد کیا گیا ہے جنہیں دینِ اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔

پردہ

تألیف: فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ: ڈاکٹر عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ

مقدمہ: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

پردہ عورت کی حیا، عزت، عصمت اور وقار کا مظہر وضامن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عورت کا بے پردہ گھومنا پھرنا اور بے حیائی کی راہوں پر چل نکلنا فسادِ معاشرہ کا سب سے بڑا سبب ہے۔

بہت سی اسلامی اور غیر اسلامی تنظیمیں (NGO) اپنے سیاسی مقاصد کے لئے عورت کو اس کے گھر کی چاردیواری سے نکالنے کے جرم کا ارتکاب کرتی ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ صرف اپنے گھر کی ذمہ داریوں سے غفلت کا شکار ہوتی ہے بلکہ مردوں کے بہت سے اخلاقی بگاڑ کا سبب بھی بن جاتی ہے۔

اگر آج ایک عورت اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر گھر کی چاردیواری میں محصور رہ کر تعلیم، تربیت اور اصلاح کا کام کرتی ہے اور فرسودہ اور غیر شرعی افکار ونظریات کے حاملین، آزادئ نسواں کے علمبرداروں کی بیمار اور گھٹیا سوچ سے مکمل صرفِ نظر کرتے ہوئے اپنی عزت وعصمت اور حیا کا تحفظ کرتی ہے تو یہ پورے معاشرے کی اصلاح کی وہ بنیاد ہے جو ابلیس اور اس کی ذریت کیلئے شکست فاش اور یورپ زدہ افراد کی بیخ کنی

اور اسلام کی فتح مبین کا باعث بن جائے گا (ان شاء اللہ)

مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل

تألیف: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان ترجمہ: الشیخ رضاء اللہ مبارکپوری

توضیح وتخریج: حافظ عبدالحمید گوندل

اس کتاب میں

عورت کا مقام ومرتبہ، قبل از اسلام عورت کی حیثیت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان مسائل پر بھی مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو عام طور پر مسلم خواتین اپنی فطری حیاء کی وجہ سے کسی مفتی یا علم سے معلوم نہیں کر سکتیں۔

''مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل''

ایک ایسا بیش قیمت تحفہ جسے مسلمان والدین بعد اتحاد اپنی بچیوں کو جہیز میں دے سکتے ہیں۔

دار التقویٰ کی درخشاں روایات اور دینی جذبے کا مظہر